رسالت

(از مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث مدرسہ رحمانیہ)

سید الانبیا رسول اللہ صلعم کی امت بھی سید الامم ہے

قال اللہ تعالیٰ وجعلناکم امۃ وسطا لتکونوا شھداء علی الناس ویکون الرسول علیکم شھیدا (اے امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم!) ہم نے تم کو افضل امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر قیامت کے دن گواہی دو اور رسول (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر گواہ ہوں گے۔ جسکا بیان بخاری کی حسب ذیل صحیح حدیث میں موجود ہے۔

ابو سعید خدری رضی سے حدیث مروی ہے وہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نوح علیہ السلام قیامت کے دن حضور الہی میں بلائے جائینگے۔ فرمائینگے اے میرے رب میں تیرے دربار میں تابعداری میں حاضر ہوں اللہ پاک فرمائیگا کیا تونے میرا پیغام خلق کو پہنچایا جواب دینگے ہاں! اے پروردگار! پہونچا دیا۔ حکم ہوگا۔ اے امت نوح کیا تم کو پیغام الہی نوح نے پہونچایا۔ امت کہیگی ہمارے پاس کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا۔ یعنی ہمکو نوح ع نے پیغام الہی نہیں پہونچایا۔ اللہ پاک نوح علیہ السلام سے ارشاد فرمائیگا تیری گواہی کون دیتا ہے۔ نوح علیہ السلام فرمائینگے میرے گواہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی امت ہیں۔ اسوقت امت محمدی گواہی دیگی کہ بیشک نوح علیہ السلام نے حکم الہی اپنی قوم کو پہنچا دیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے متعلق گواہی دینگے کہ یہ لوگ سچ کہتے ہیں۔ یہی تفسیر ہے آیت کریمہ وجعلناکم امۃ وسطا الایہ کی (صحیح بخاری)

امت محمدی نے اگرچہ نوح علیہ السلام اور ان کی قوم کا زمانہ نہیں پایا لیکن ان کے قصہ کا بیان قرآن و حدیث میں موجود ہے نوح علیہ السلام اپنی قوم کو ساڑھے نوسو برس تک برابر سمجھاتے رہے لیکن قوم نے حکم الہی نہیں مانا آخرکار عذاب الہی کے شکار ہوئے اور تمام کے تمام تباہ و برباد ہوگئے اسی طرح دوسرے انبیاء کی امتیں بھی تبلیغ نبی کی منکر ہوں گی جنکی تصدیق حضور الہی میں امت محمدی کرے گی۔

بیہقی نے وہب بن منبہ سے روایت کی ہے کہ جس وقت موسی علیہ السلام اللہ تبارک و تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے اور تقرب الہی حاصل ہوا موسی علیہ السلام نے کہا اے میرے رب توراۃ میں ایک ایسی امت کا ذکر پاتا ہوں جو خیر امۃ اخرجت للناس یعنی وہ امت بہترین امت ہے اور اس امت کا ظہور آدمیوں کی ہدایت کے واسطے ہوا ہے۔ نیک بات کا وہ لوگ حکم کرینگے اور بری بات سے لوگوں کو منع کرینگے اور اللہ تعالیٰ پر وہ ایمان لائینگے اور حکم الہی پر فدا ہوں گے۔ اے اللہ ان لوگوں کو تو میری امت کردے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ امت احمد کی ہے (صلے اللہ علیہ وسلم) موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب توراۃ میں